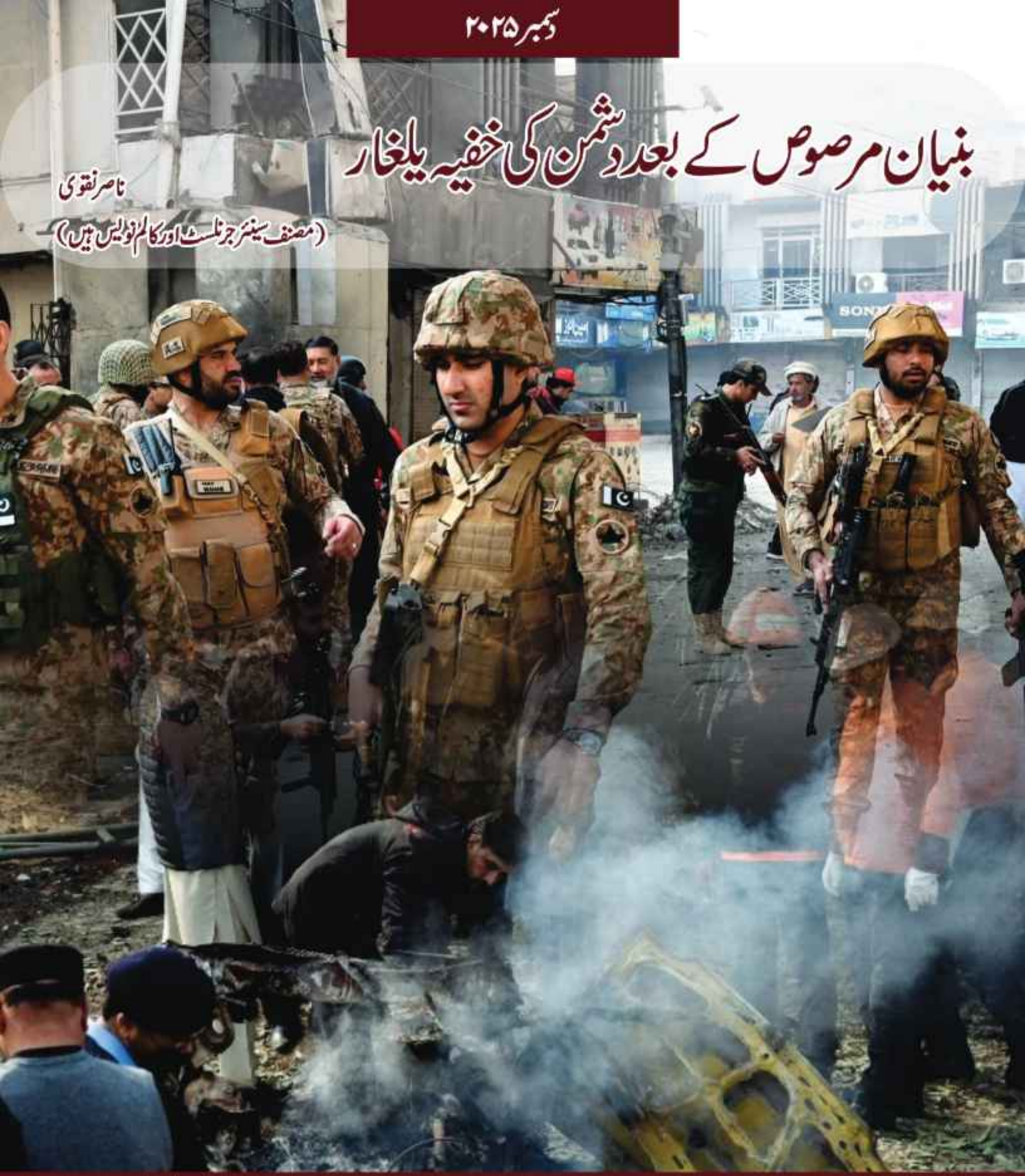
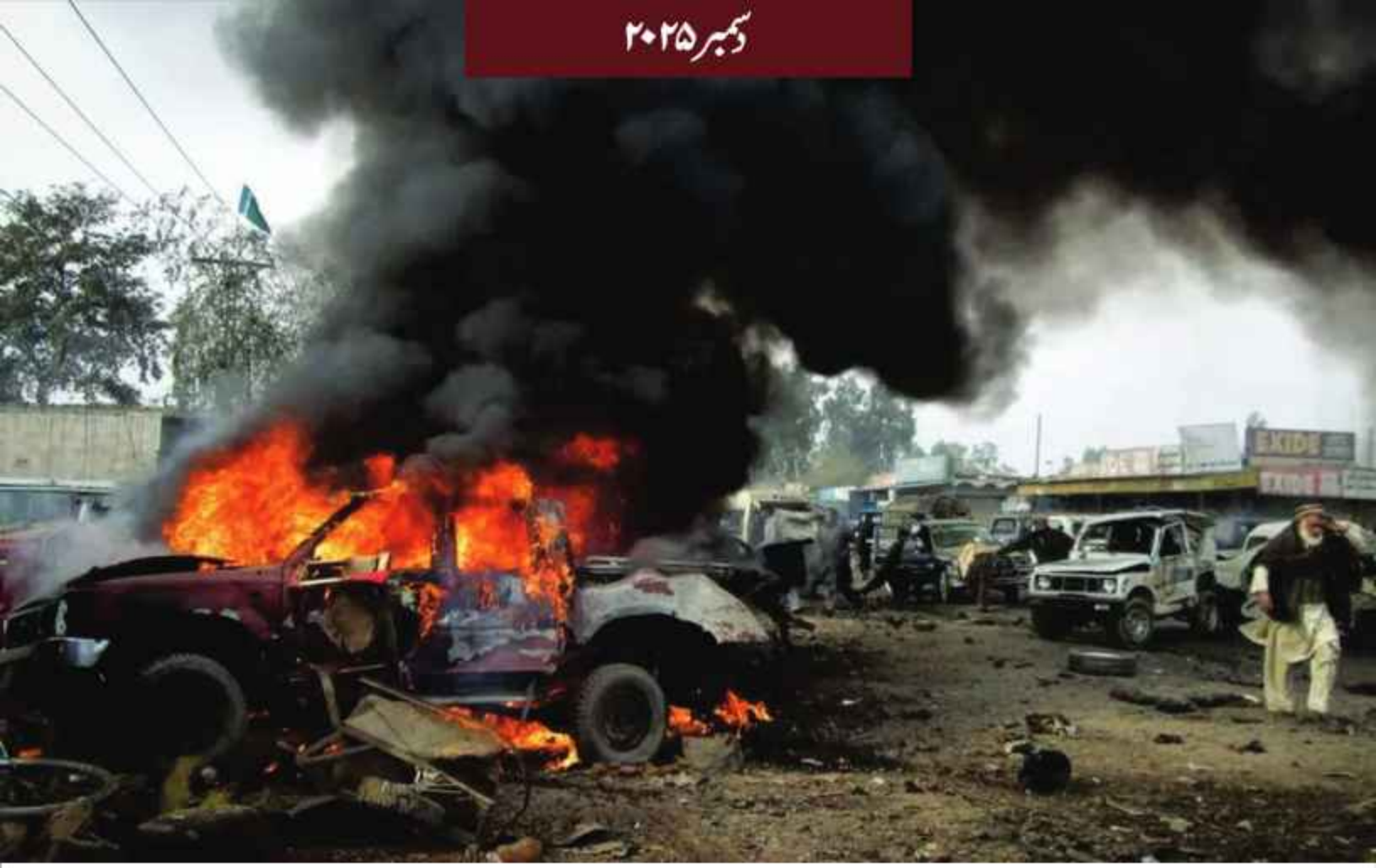
بنیان مرصوص کے بعد دشمن کی خفیہ یلغار

ناصر نقوی
(مصنف سینئر جرنلسٹ اور کالم نویس ہیں)





پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے حتمی فیصلہ کرلیا کہ چاہے حالات کچھ بھی ہوں دہشت گردی اور پاکستان ایک ساتھ نہیں چل سکتے کیونکہ پاکستان نے ان پوشیدہ دشمنوں سے ناقابل تلافی نقصان اٹھایا لیکن کبھی اس نے جارحانہ رویہ نہیں رکھا۔ پھر بھی لمحہ موجود میں دہشت گردی اور دہشت گردوں نے اس قدر اودھم مچادی کہ مشاورت سے ذمہ داروں نے فائنل راؤنڈ کا فیصلہ کرلیا اب اس مسئلے پر دورائے نہیں، پاکستان کا امن ہر قیمت پر بحال کیا جائے گا ازلی دشمن بھارت براہ راست دراندازی کرے یا بی۔ایل۔اے اور ٹی۔ٹی۔پی بھارت کی پراکسی وار میں ریاست میں افراتفری اور انتشار پھیلا کر مملکت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کریں، دشمن کھل کر جنگ لڑے کہ چھپ کر، اسے ہر انداز میں منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اور دیا گیا بھی ہے، پاک فورسز، سیاسی و عسکری قیادت اور پاکستانی قوم امن کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کو تیار ہے۔ بھارتی حکومت سے پہلگام فالس فلیگ، ڈرامے کی بعد مزید ایسی ہی وارداتوں کی توقعات تھیں لیکن وزیراعظم پاکستان اور سپہ سالار فیلڈ مارشل عاصم منیر کی جامع حکمت عملی سے بھارتی سازشیں عالمی سطح پر ناکام ہوئیں۔ تو بھارت نے ڈائریکٹ حملہ کر کے خطے میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا لیکن وہ پاکستانی افواج کا کسی بھی سطح پر مقابلہ نہیں کرسکا۔ اس نے اپنی جان بچانے کے لیے صدر ٹرمپ سے رابطہ کر کے سیز فائر کی درخواست کی تاہم بھارتی مس فائر، سے اس کی مصنوعی طاقت اور دفاعی برتری کا خاتمہ ہوگیا۔ بھارتی اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی بھی حکومت سے ایک سے زیادہ مرتبہ آپریشن سندور کے حوالے سے حقیقی داستان سنانے کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں لیکن اصلی کہانی یہی ہے کہ جس غرور اور فخر میں مبتلا ہو کر

بھارت اور مودی سرکار نے پاکستان پر حملہ کیا تھا وہ پاک فورسز نے خاک میں ملا کر انہیں منہ چھپانے پر مجبور کر دیا۔ اسی وجہ سے آج تک محض دعووں کے کوئی بھارتی سرکاری ذمہ دارانہ بیان منظر عام پر نہیں آ سکا۔ دوسری جانب پاکستان نے اپنے سے بڑے ملک اور بڑی فوج کو سبق سکھا دیا اس کے ردعمل میں پاک بھارت مذاکرات نہ شروع ہو سکے اور نہ ہی سیز فائر ختم ہو سکا کیونکہ بھارتی انکار کے باوجود اس جنگ بندی کے ضمانتی صدر ٹرمپ ہی ہیں۔ پاکستان امن پسند ملک ہونے کے باعث کسی قسم کے جارحانہ عزائم نہیں رکھتا وہ اپنے اصولوں کے مطابق بین الاقوامی معاہدوں کے احترام کا قائل ہے اسی لیے اس نے ہر سطح پر اس بات کا اقرار کیا کہ صدر ٹرمپ نے دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان جنگ بندی کرائی جس سے دو ممالک ہی نہیں، خطے اور عالمی دنیا میں مثبت پیغام گیا۔ بھارت اور مودی سرکار کی دوغلی پالیسی کے تحت پاکستان میں بھارتی پراکسی وار کے سہولت کاروں نے زور پکڑ لیا بی۔ ایل۔ اے اور ٹی۔ ٹی۔ پی نے دہشت گردی کی وارداتوں میں اضافہ کر دیا بلوچستان اور کے۔ پی۔ کے اپنی علاقائی اور جغرافیائی صورتحال کے باعث آسان ٹارگٹ سمجھے گئے اور وہاں آگ و خون کی ہولی کھیلی گئی، فورسز اور شہریوں کی زندگیوں کو نشانہ بنایا گیا پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے مشاورت سے حکمت عملی تیار کر کے اپنے چھپے دشمنوں اور ان کے سہولت کاروں کو سخت وارننگ دیتے ہوئے جہنم واصل کیا۔ فورسز کی کامیابی اور عوامی صبر و استقامت کے سامنے دشمن ناکام ہوا تو اس نے پاکستان کو کمزور کرنے کے لیے افغانستان حکومت سے ایک بار پھر ہاتھ ملا کر اس کی سرزمین سے دہشت گردی شروع کر دی۔ پاکستان نے اپنا مقدمہ شواہد کے ساتھ لڑنے اور افغان حکومت کو اپنی سرزمین استعمال نہ کرنے کی تاکید کی لیکن حالات ناقابل کنٹرول ہوئے تو فورسز نے مجبوراً خفیہ معلومات پر افغانستان میں گھس کر سبق سکھانے کی کوشش کی۔ پھر بھی افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی بھارتی سہولت کاری کے لیے دہلی پہنچ گئے اور وہاں سے بلند بانگ دعوے ہی نہیں ایک دفاعی معاہدہ بھی کر لیا۔ اس دوران بھارتی پراکسی میں بلوچستان، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی وارداتیں بند نہیں ہوئیں۔ پاک فورسز نے بہادری سے مقابلہ کر کے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی زبردست سرکوبی کی لیکن ازلی دشمن بھارت باز نہیں آیا افغانستان نے بھی بھارت کی ایماء پر غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے سرحد پر جنگی ماحول بنا دیا، پاکستان نے عبرتناک جوابی کاروائی کی تو برادر ملک ترکیہ اور قطر نے اپنے مثبت کردار سے حالات بہتر بنانے کی کوشش کی، دوہا قطر اور استنبول میں پاک افغان مذاکرات کے ادوار بھی ہوئے لیکن ناکام، صرف اس لیے رہے

> دنیا پاکستان کی حقیقی قوت کو تسلیم کر چکی ہے اس لیے کہ پاکستان کی فورسز نے سپہ سالار فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں دنیا کو حیران کر دیا۔ پاک فضائیہ اور سائبر جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بھارتی رافیل گرا کر ایک ایسا کارنامہ انجام دیا جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی، امریکی صدر ٹرمپ نے پاکستان کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے عاصم منیر کو اپنا پسندیدہ ترین فیلڈ مارشل قرار دیا اور جب سے اب تک متعدد بار رافیل کے گرانے اور فتح یابی کا اس قدر تذکرہ کر چکے ہیں کہ بھارتی میڈیا نے ایسے بیانات کو مودی جی کی چھیڑ بنا لیا۔

کہ بھارت کسی بھی صورت افغانستان سے دور نہیں رہنا چاہتا۔ اس نے ماضی میں بھی حامد کرزئی اور اشرف غنی کی حکومتوں میں پاکستان کے خلاف صف بندی کے لیے وہاں خطیر سرمایہ کاری کی تھی اور مختلف علاقوں میں سفارت خانوں کے نام پر دہشت گردی کی تربیت کے لیے مراکز بنائے تھے لیکن طالبان حکومت میں اسے یہ سب کچھ چھوڑ کر بھاگنا پڑا تھا۔ پاکستان جرائم اور دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث پائے جانے والے افغان پناہ گیزوں کو وطن واپسی بھیجنے کا منصوبہ پہلے ہی بنا چکا تھا اس طرح لاکھوں افغانیوں کو واپس بھیجا گیا۔ اب بھی 11۔ ہزار سے زائد



افغانیوں کو بے دخل کر دیا گیا ہے افغانیوں کی اکثریت واپس نہیں جانا چاہتی لیکن مملکت کے اصولی فیصلے پر یہ سب کچھ ممکن اس لیے بنایا جا رہا ہے کہ برسوں کی مہمان نوازی اور سہولت کاری کے باوجود افغانیوں نے پاکستان کو نقصان پہنچا کر محسن کشی کی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت ماضی کی طرح اس وقت بھی داخلی انتشار اور بڑھتی ہوئی مزاحمتی کاروائیوں کے باعث غیر مستحکم صورتحال سے دوچار ہے۔ شمالی اتحادی نہیں، 35 سے زائد افغان رہنماؤں نے اپنے اپنے مزاحمتی گروپ بنا رکھے ہیں اس طرح صوبوں میں حملوں اور وارداتوں میں بھی اضافہ ہوا ہے جس سے طالبان حکومت کی گرفت کمزور پڑ رہی ہے یہ بھی اطلاع ہے کہ حکومت میں شدید اختلافات بھی جنم لے چکے ہیں بلکہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ مختلف دھڑوں کے درمیان اقتدار اور اثر و رسوخ کی کشمکش بڑھ گئی ہے جس نے طالبان افغانستان کی صفوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے جنوبی اور شمالی افغانستان میں نہ صرف فیصلوں پر اختلاف پایا جاتا ہے بلکہ مالی حوالے سے بھی الزامات کا بازار گرم ہے۔ اسی وجہ سے مزاحمتی گروہ

کو دوبارہ منظم اور حملہ آور ہونے کے مواقع مل رہے ہیں اس طرح افغانستان کو داخلی اور خارجی شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ پاکستان کا یہ مطالبہ تواتر سے جاری ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کے خلاف موثر کاروائی کرے کیونکہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کی جارہی ہے لیکن افغان حکومت کی کمزور پالیسی بلکہ دوغلی پالیسی دونوں ممالک میں تناؤ بڑھا رہی ہے اس وقت دنیا ایک مستحکم افغانستان کی خواہش مند ہے لیکن افغانستان کے حالات اور بھارتی مداخلت کے باعث طالبان حکومت کا وجود خطرے میں پڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ اگر طالبان حکومت نے اپنے معاملات میں بہتری کی بجائے طاقت کے ذریعے حکمرانی کا خواب دیکھا تو افغانستان ایک مرتبہ پھر خانہ جنگی میں پھنس جائے گا اور یہ لمحوں کی کوتاہی برسوں افغانیوں کو بھگتنی پڑے گی۔

> پاکستان برادر اسلامی ملک افغانستان سے صرف ایک ہی تکاتی ایجنڈا رکھتا ہے کہ اس کی سرزمین دراندازی کے لیے استعمال نہ کی جائے اور تحریک طالبان پاکستان کو نکیل ڈالی جائے۔ انہیں پاکستان کی سرحد سے دور کر دیا جائے لیکن طالبان حکومت نے اپنی بے بسی ظاہر کرتے ہوئے اس مقصد کے لیے خطیر رقم مانگ لی پاکستان نے اس بلیک میلنگ سے بچنے کی کوشش کی تو افغان ذمہ دار بات چیت اور وعدوں کے باوجود ازلی دشمن بھارت کے پاس پہنچ گئے۔ بھارتی حکومت اور مودی جی نے ان کی آؤ بھگت کی، انہیں کمک، ہیلی کاپٹر اور تربیت کی سہولیات کا وعدہ کرتے ہوئے فنڈز بھی فراہم کر دیے بلکہ وہ اس حکمت عملی کو حقیقت بنانے کے لیے کابل بھی پہنچ گئے یوں موجودہ حالات میں کوئی چیز ڈھکی چھپی نہیں۔

پاکستان نے ہمیشہ اعتدال پسندی سے کام لیا لیکن اس کی دوسرحدوں پر دشمن اور دوست نما دشمنوں کی غیر معمولی اور غیر ذمہ دارانہ سرگرمیوں نے پاکستان کو دوٹوک فیصلے پر مجبور کر دیا۔ دہشتگردی کسی بھی مملکت کے لیے قابل برداشت نہیں لیکن پاکستان چار دہائیوں سے ان پوشیدہ دشمنوں کی وجہ سے حالت جنگ میں ہے اس نے اپنی لڑائی ہمت، بہادری اور حکمت عملی سے لڑی، ناقابل تلافی نقصان اٹھایا، ناقابل فراموش مالی اور جانی نقصان بھی برداشت کیا لیکن اب انف از انف کہ اصول پر حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ دہشت گرد اور پاکستان اکٹھا نہیں چل سکتے۔ ایک طرف ازلی دشمن بھارت کرائے کے لوگوں سے پراکسی وار کے ذریعے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کا خواہش مند ہے تو دوسری طرف محسن کش افغانستان اپنے غیر معمولی حالات اور کمزور حکومت کو دوام بخشنے کی سوچ میں بھارتی چالوں میں گرفتار ہے اس بات کا واضح ثبوت کیڈٹ کالج وانا اور اسلام آباد کچہری خودکش دھماکوں سے مل چکا ہے جس میں ملوث تمام افراد کا تعلق افغانستان سے ہے لہٰذا پاکستان دہشت گردی کے خلاف اب فیصلہ کن اور مسلسل جنگ لڑے گا ریاستی عزم جواں ہے ہزاروں قربانیوں کا تقاضا بھی یہی ہے کہ انہیں رائیگاں نہ جانے دیا جائے دہشت گردی کی موجودہ شدت نے توجہ دلاؤ نوٹس دیا ہے کہ اس ناسور کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا وقت کی ضرورت ہے کیونکہ طالبان حکومت کے قیام کے بعد پاکستان نے علاقائی اور عالمی سطح پر ثبوتوں کے ساتھ نشاندہی کی کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف نہ صرف استعمال ہو رہی ہے بلکہ بھارت اس کی سرپرستی کر رہا ہے پاکستان نے ذمہ دارانہ رویوں کے باعث

اقوام متحدہ کو بھی بھارت اور افغانستان کے عزائم پر نا قابل تردید شواہد دے دیئے۔ دہشت گردی علاقائی نہیں، عالمی چیلنج ہے پاکستان کے وزارت خارجہ نے ریاستی پالیسی کی وضاحت کردی کہ ملک دہشت گردوں کے کسی گروہ سے مذاکرات ہرگز نہیں کرے گا طالبان حکومت میں پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے پاکستان نے بے حد تحمل کا مظاہرہ کیا لیکن اب بات قابل برداشت نہیں۔ ہر واردات اور حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان میں منظم گروپ بھی زیادہ تر افغان سرحدی علاقوں سے بھارتی سرپرستی میں تیار کیے جاتے ہیں کیونکہ بھارت خطے میں عدم استحکام کے لیے ان گروپوں کی مالی اور لاجسٹک معاونت کرتا ہے عالمی اداروں اور برادری نے بھی پاکستان کے موقف کی تائید کی ہے پاکستان نے برادر ترکیہ اور قطر کی خواہش پر افغان طالبان سے بات چیت کی اس لیے کہ وہ معاملہ سفارتی اور سیاسی انداز میں حل کرنا چاہتا ہے۔ یہ بات صرف اس لیے کامیاب نہیں ہوسکی کہ بھارت کے جال میں افغان حکومت پھنس چکی اور بھارت کبھی بھی نہیں چاہتا کہ پاک افغان تعلقات پھر سے بہتر ہو جائیں۔

دہشت گردی اور دہشت گردوں نے پاکستان کے وجود کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کی اس لیے اب کسی بھی قسم کی مصالحت کا قائل نہیں۔ اس لئے دہشت گردوں ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف نرم گوشہ نہیں رکھا جائے گا دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر قسم کی بھرپور کاروائی کی جائے گی کیونکہ پاکستانی قوم بھی یہی چاہتی ہے وہ دہشت گردوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے فورسز اور حکومتی حکمت عملی کے ساتھ کھڑی ہے پاکستان کا ایک نکاتی ایجنڈا ابھی طالبان حکومت نے یقین دہانی کے باوجود تسلیم نہیں کیا۔ ان کی سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے بلکہ دعوی کر دیا کہ تحریک طالبان پاکستان خالصتاً پاکستانی ہیں اسے ہم افغانستان میں کیوں واپس لے کر جائیں؟ پاکستان نے اس کا سخت ردعمل دیا اور یاد دہانی کرائی کہ افغانستان حکومت کے ٹھوس اقدامات نہ کرنا پاکستانی خدشات میں اضافے کا باعث ہے۔ ہم مسائل بات چیت اور سفارت کاری سے حل کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ خواہش کبھی بھی یکطرفہ پوری نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا افغان حکومت کو مثبت ردعمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا جو موجودہ حالات میں ممکن نہیں لگتا اس لیے پاکستان اپنے دوٹوک موقع پر قائم رہے گا کہ پاکستان اور دہشت گردی اکٹھے نہیں چل سکتے۔ اس لیے ہر کاروائی اور حملے کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا بھارت اگر اپنی شکست کا بدلہ افغانستان کے راستے دہشت گردی اور پراکسی وار سے لینا چاہتا ہے تو بھی وہ پاکستان کو تیار پائے گا کیونکہ اس کا فیصلہ ہے کہ کٹھن حالات میں بھی دہشت گردی اور دہشت گردوں سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ مذاکرات نہیں، دہشت گردوں کا مکمل خاتمہ کیونکہ یہی فیصلہ وطن عزیز کی سلامتی اور مستقبل کی ضمانت ہے اس فارمولے پر سیاسی عسکری قیادت ہی نہیں قوم بھی یقین رکھتی ہے پاکستان اندرونی اور بیرونی محازوں پر ہی پرعزم نہیں، سفارتی محاذ پر بھی ایسے کارہائے نمایاں انجام دے رہا ہے جس کی دنیا قائل ہوچکی ہے اور یہ سب کچھ سیاسی اور عسکری قیادت کی مشترکہ دوراندیشی سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔

دسمبر ۲۰۲۵

ہماری مطبوعات

نمبر شمار	معلومات	زبان	قیمت پاکستانی روپے	قیمت امریکی $
1	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	150/-	$-05
2	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	150/-	$-05
3	قائداعظم محمد علی جناح حیات، جدوجہد اور تصورِ پاکستان 1947ء تا 1948ء (پیپر بیک)	اردو	350/-	$-17
4	قائداعظم محمد علی جناح (قصوری پلم) 1876ء تا 1948ء (مجلد)	انگریزی	350/-	$-17
5	قائداعظم محمد علی جناح (قصوری پلم) 1876ء تا 1948ء (پیپر بیک)	انگریزی	350/-	$-17
6	قائداعظم کے سیاسی اقوال	انگریزی	100/-	$-04
7	خطوطِ قائد (پیپر بیک)	انگریزی	50/-	$-03
8	قائداعظم کے یادگار انٹرویوز	انگریزی	400/-	$-15
9	جناح اسٹوری آف پاکستان (پیپر بیک)	انگریزی	250/-	$-10
10	[illegible]	اردو	250/-	$-10
11	[illegible]	اردو	250/-	$-10
12	پاکستان جیوگرافی	انگریزی	200/-	$-04
13	پاکستان کہانی 1947ء تا 2008ء (مجلد)	انگریزی	450/-	$-17
14	پاکستان کہانی 1947ء تا 2008ء (پیپر بیک)	انگریزی	400/-	$-15
15	پاکستان ہمارا ہے	انگریزی	250/-	
16	پاکستان ہمارا ملک	انگریزی	50/-	$-02
17	آئینِ پاکستان کا مختصر تعارف	انگریزی	2000/-	$-120
18	پاکستان اسلام اور جمہوریت (اسلامی، سیکولر اور لبرل نقطہ نظر)	انگریزی	1000/-	$-20
19	پاکستان کی مسلح افواج کی تاریخی (پیپر بیک ایڈیشن)	انگریزی، عربی، فرانسیسی، چینی	500/-	$-20
20	[illegible]	انگریزی	2500/-	$-125
21	پاکستان کے [illegible]	انگریزی	50/-	
22	[illegible]	انگریزی	200/-	$-12
23	[illegible]	انگریزی	200/-	$-08
24	گھومتا آسمان (پاکستان کا ارتقا کرداروں کی زبانی)	انگریزی	100/-	$-04
25	مسلم [illegible] پاکستان (ارتقا کرداروں کی زبانی)	انگریزی	100/-	$-04
26	[illegible]	اردو	15/-	$-01
27	[illegible]	اردو	100/-	$-04
28	[illegible]	انگریزی	615/-	$-50
29	[illegible]	اردو	500/-	$-60
30	[illegible]	اردو	350/-	$-17
31	[illegible]	اردو	500/-	$-60
32	[illegible]	اردو	500/-	$-60
33	[illegible]	اردو	500/-	$-60
34	[illegible]	اردو	400/-	$-60
35	[illegible]	اردو	500/-	$-60
36	[illegible]	اردو	400/-	$-60
37	[illegible]	اردو	400/-	$-60
38	[illegible]	اردو	400/-	$-60
39	[illegible]	اردو	400/-	$-15
40	[illegible]	اردو	400/-	$-60
41	[illegible]	اردو	100/- فی نمبر	
42	[illegible]	اردو		
43	[illegible]	اردو	10/-	
44	[illegible]	اردو	100/- فی نمبر	
45	[illegible]	اردو		
46	پاکستان کا دریا	انگریزی	200/-	$-120

رابطہ برائے خریداری

منیجر: ڈائریکٹوریٹ جنرل آف الیکٹرانک میڈیا پبلی کیشنز، بی۔ایف بلڈنگ زیرو پوائنٹ، اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 051-9252182 فیکس: 051-9252176



ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹرانک میڈیا اینڈ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ریجنل آفس: 291 اے، ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور۔